

مقام پر قیام و قرار نہیں ہے۔ سائنس دان اہل کلیسا کی ستم رانیوں کا ہدف ہے۔ اس لیے اہل کلیسا کے خلاف ان کا غیظ و غضب قابل فہم ہے۔ پھر انھوں نے مزید ترقی کی اور کلیسا سے بے زار ہو گئے۔ پھر ایک قدم اور آگے بڑھایا۔ مسیحیت سے بھی دامن چھڑالیا۔ آخر میں وہ ہر قسم کے اخلاق و مذہب کے منکر ہو گئے۔ انھوں نے خدا اور آخرت بلکہ ہر نوع کے مابعد الطبعی تصور کے خلاف بغاوت کر دی۔ انکار کی لے کو اہل مغرب بہت دور تک لے گئے۔“ (مسکب لادینیت کا آغاز)

”مذہب اور اخلاق سے بے نیاز ہو کر آزادی کا عموماً مظاہرہ اس انداز میں ہوتا ہے کہ فرد اور معاشرہ دونوں شرفِ انسانیت کی بلند سطح سے گر کر حیوانیت اور بہیمیت کی سطح پر پہنچ جاتے ہیں۔ اخلاقی قانون توڑنے کے بعد خود غرضی اور جنگل کا قانون جس کی لالچی اس کی بھینس نافذ ہوتے ہیں۔ نتیجتاً کشمکش، تصادم اور جنگ و پیکار رونما ہوتے رہتے ہیں۔ اس لیے مغربی معاشرے کو جنگ و پیکار سے کسی صورت میں مفر نہیں ہے۔“ (مغربی نظام تعلیم کی اقدار)

نظام تعلیم کے حوالے سے یہ کتاب اس لیے اہم ہے کہ اس میں مغربی فلسفہ تعلیم کا ماضی دکھایا گیا ہے۔

(تبصرہ: جاوید اختر بھٹی)

● اصحابی کالنجوم شاعر: حفیظ تائب معاون: محمد نعمان (نواسہ حفیظ تائب)

ضخامت: ۲۵۶ صفحات قیمت: ۱۸۰ روپے ناشر: سنگت پبلشرز ۲۵-سی، اردو بازار لاہور

حفیظ تائب نے جس انکسار اور عاجزی کے ساتھ اللہ تعالیٰ اور پیغمبر آخر الزماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر پاک کیا۔ وہ اپنی مثال آپ تھا۔ اگر عقیدہ ختم نبوت پر کامل یقین شاعر میں دیکھنا ہو تو پھر حفیظ تائب کی شاعری پڑھیے۔ سرشاری کا عجیب عالم ہے۔ اس مجموعہ میں حمد و نعت، مناقب عشرہ مبشرہ و اہل بیتؑ (از واج والاد) اور آخر میں مجموعی مناقب اصحاب شامل ہیں۔

اس کتاب عقیدت و محبت کی تقدیم کو ڈاکٹر مظہر معین صاحب نے سپر قلم کیا۔

”اصحابی کالنجوم“ جناب حفیظ تائب کے جمع کردہ ذخیرہ آیات و روایات، مناقب اور نظم کردہ جملہ مناقب اصحاب کا مجموعہ ہے۔ جو بجا طور پر ان کا ”دیوان مناقب اصحاب“ قرار پاتا ہے۔ اگر فرشتہ اجل نے مہلت دی ہوتی تو یقیناً وہ کتاب کے آخر میں شامل مسدس ”اصحاب نبی“ کی تکمیل کر کے مزید سینکڑوں صحابہ کرام کو منظوم خراج عقیدت پیش کرنے کی سعادت بھی حاصل کر لیتے جو عمر عزیز کے آخری حصہ میں ان کی خصوصی دینی وادبی خواہش تھی۔ مگر شاید قدرت کو یہی منظور تھا کہ اس قدر مستند، جامع اور وقیع